اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُوْنَ-23

●اس درس میں ہم مندرجہ ذیل چیزیں سیکھیں گے۔

1۔ تثنیہ کے 4 اسماءِ اشارہ

الف) هٰذَانِ ، هَاتَانِ ، ذٰنِكَ ، تَانِكَ

2۔

الف) جمع مُکَسَّر غیرعاقل اورواحد مؤنث

ب) جمع مُکَسَّر عاقل اور غیر عاقل کے استعمال میں فرق

3۔

الف) حرفِ جَرّ "لِ" کی 4 اہم باتیں

4۔ اسماء موصولہ

الف) اَلَّذِی " اور " اَلَّتِیْ "کا تثنیہ

1۔ تثنیہ کے 4 اسماء اشارہ:

ہم پڑھ چکے ہیں کہ عربی زبان میں ایک کے لیے واحد(Singular)دو کے لیے تثنیہ(Dual)اوردو سے زیادہ کے لیے جمع(Plural)استعمال ہوتاہے۔

DARULIMAAN INSTITUTE

الف) اسماء اشارہ

1۔ هٰذَا کا تثنیہ هٰذَانِ ہے۔ جیسے:

1) هٰذَانِ خَصْمَانِ ۔ یہ دو فریق ہیں۔ (الحج:19)

2) هٰذَانِ لَسَاحِرَانِ ۔ یہ دونوں تو محض جادو گر ہیں۔ (طٰہٰ:63)

3) هٰذَانِ یہ دو مذکر۔ تثنیہ مذکر قریب

4) یہ دو مرد/مذکر کے لیے هٰذَيْنِ بھی آتا ہے۔

2 ۔ هٰذِهٖ کا تثنیہ هَاتَانِ ہے اور کبھی هَاتَيْنِ (نصبی حالت) بھی آتا ہے۔ جیسے:

1) قَالَ اِنِّیْٓ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ (القصص:27)

(شعیبؑ نے موسٰیؑ سے) کہا بے شک میں چاہتا ہوں کہ اپنی دو بیٹیوں میں ایک کا نکاح تمھارے ساتھ کر دوں۔

2) هٰاتَيْنِ یہ دو مؤنث۔ یہ اسم اشارہ قریب کے لیے آتا ہے۔

3) "هَاتَيْنِ" کو "هٰتَيْنِ" بھی لکھا جاتا ہے۔ نصبہ اشباعی ٰ

(The long vowel) کے ساتھ۔ یہ الف مده ، ـَا کو لکھنے کی ایک شکل ہے۔

4) اِبْنَتَيَّ ۔ اِبْنَتَيْ + یْ ۔ میری دو بیٹیاں

- اِبْنَتَيْ اصل میں اِبْنَتَيْنِ تھا
- اس کا واحد اِبْنَةٌ

- اِبْنَۃٌ سے تثنیہ ← اِبْنَتَيْنِ۔ بنا،
- اِبْنَۃٌ مادہ۔ ب،ن،و یا ب،ن،ی۔ بیٹی/لڑکی
- تثنیہ ← اِبْنَتَيْنِ - یَ ← ضمیر واحد مُتَکَلِّم ہے۔

مضاف   مضاف الیہ

5) مضاف اگر تثنیہ ہو یا جمع سالم تو اس کا نون گر جاتا ہے۔

جیسے : "اِبْنَتَيْنِ" ، "اِبْنَتَیْ" رہ گیا۔

3۔ اسم اشارہ "ذٰلِكَ" کا تثنیہ "ذٰنِكَ": جیسے:

1) فَذٰنِكَ بُرْهَانَانِ مِنْ رَّ بِّكَ (القصص:32)

وہ (یہ) دو روشن نشانیاں (عصا اور چمکتا ہوا ہاتھ) ہیں تیرے (موسیٰؑ) رب کی طرف سے۔

2) ذٰنِكَ (وہ دو مذکر) کو ذَيْنِكَ (وہ دو مذکر) بھی پڑھا جاتا ہے۔

4۔ تِلْكَ کا تثنیہ تَانِكَ جیسے:

1) تَانِكَ شَجَرَتَانِ وہ دو درخت ہیں۔

2) تِلْكَ (وہ دو مؤنث) کو تَانِكَ (وہ دو مؤنث) بھی لکھا اور پڑھا جاتا ہے۔

*یاد رہے۔ اسمائے اشارہ قریب اور بعید مُثَنّٰی میں مُعْرَب ہیں۔

DARULIMAAN INSTITUTE

الف) جمع مُکَسَّر غیرعاقل اور واحد مؤنث:

● عربی قواعد کے مطابق" جمع مُکَسَّر غیرعاقل" کے لیے فعل، اسم اشارہ، اسم موصول، صفت اور ضمیر "واحد مؤنث" استعمال کی جاتی ہے۔ جیسے:

1) وَتَكُونُ ٱلْجِبَالُ كَٱلْعِهْنِ ٱلْمَنفُوشِ (القارعۃ:5) اور پہاڑ رنگی ہوئی دھنی ہوئی اُون کی طرح ہوں گے۔

● " ٱلْجِبَالُ "(پہاڑ)"جمع مُکَسَّر غیرعاقل "کے لیے-واحد، جبل-اسکے لیے فعل"تَكُونُ " واحد مؤنث لایا گیا ہے۔

2) تِلْكَ ءَايَٰتُ ٱللَّهِ (البقرۃ:252) ۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں

● یہاں "ءَايَٰتُ "(نشانیاں)غیرعاقل کی جمع ہے۔واحد، آیة-اسکے لیے اسم اشارہ" تِلْكَ "واحد مؤنث لایا گیا ہے۔

3) وَخَشَعَتِ ٱلْأَصْوَاتُ (طہ:108) ۔ اور ڈر سے آوازیں دب جائیں گی

● " ٱلْأَصْوَاتُ "(پہاڑ)"جمع مُکَسَّر غیرعاقل "ہے۔واحد، صَوْت اور اسکے لیے فعل"خَشَعَتِ " واحد مؤنث لایا گیا ہے۔

4) سُرُرٌ مَّرْفُوعَةٌ (الغاشیۃ:13) اونچے پہاڑ

● " سُرُرٌ "(تخت)"جمع مُکَسَّر غیرعاقل "اور موصوف ہے۔واحد"سَرِيْرٌ "لیکن اسکے لیے صفت " مَّرْفُوعَةٌ "واحد مؤنث آئی ہے۔

DARULIMAAN INSTITUTE

5) مَا هَٰذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي أَنْتُمْ لَهَا عَاكِفُونَ (الانبیاء:52)

یہ مورتیاں کیسی ہیں جن کے تم گرویدہ ہو رہے ہو۔

● اس آیت میں " التَّمَاثِيلُ "جمع مُکَسَّر غیر عاقل ہے۔ واحد "التِمْثَال۔ تصویر، مجسمہ

کیا آپ نے غور کیا؟

" التَّمَاثِيلُ "جمع کے لیے:

- اسم اشارہ قریب " هَٰذِهِ "واحد مؤنث
- اسم موصول " الَّتِي "واحد مؤنث
- اور اسم ضمیر متصل "هَا"واحد مؤنث آئی ہے۔

6) تِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ (الحشر:21) یہ مثالیں ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں۔

- " الْأَمْثَالُ "کا واحد " الْمَثَلُ "۔ عبرت، دلیل، کہاوت، مثال
- یہاں غیر عاقل کی جمع مُکَسَّر " الْأَمْثَالُ "کے لیے اسم اشارہ بعید" تِلْكَ "واحد مؤنث آیا ہے۔
- "الْأَمْثَالُ "کے لیے ضمیر مُتَّصِل "هَا "بھی واحد مؤنث آئی ہے۔
- یاد رہے۔ بنیادی عام قاعدہ واحد مؤنث ہی ہے لیکن بعض اوقات " جمع مُکَسَّر غیر عاقل "کے ساتھ جمع کا صیغہ بھی استعمال کر لیا جاتا ہے۔

* وَقَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَعْدُودَةً (البقرة:80)

- اور وہ کہتے ہیں ہمیں دوزخ کی آگ چھونے والی نہیں مگر گنتی کے چند دن۔
- یہاں موصوف " أَيَّامًا "جمع مُكَسَّر غیر عاقل اس لیے صفت " مَعْدُودَةً "واحد مؤنث آئی ہے۔

*جبکہ۔یہاں جمع استعمال ہوئی ہے۔

أَيَّامًا مَعْدُودَاتٍ ۔(البقرة:184) چند مقررہ دن

- یہاں موصوف " أَيَّامًا "جمع مُكَسَّر غیر عاقل کے لیے صفت " مَعْدُودَاتٍ "جمع استعمال ہوئی ہے۔

*کبھی عاقل کی جمع مُكَسَّر کے لیے بھی اسم اشارہ واحد مؤنث آسکتی ہے۔ جیسے:

- تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ (البقرة:253)

یہ رسول ہیں، جن میں سے ہم نے، بعض کو بعض پر فضیلت دی۔

- "رَسُوْلٌ"کی جمع "رُسُلٌ" ہے۔جسکے ساتھ " تِلْكَ "آیا ہے۔

ب) جمع مُكَسَّر عاقل اور غیر عاقل کے استعمال میں فرق:

- جمع مُكَسَّر عاقل کے ساتھ،اسم اشارہ،اسم موصول،نعت اور اسم ضمیر عموماً واحد مؤنث استعمال ہوتی ہے۔چاہے جمع مُذَكَّر ہو یا مؤنث۔

یاد رہے۔

1) جمع عَاقِل کے ساتھ یہ الفاظ جمع استعمال کیے جاتے ہیں۔

2)واحد اور تثنیہ میں عَاقِل اور غیر عَاقِل دونوں برابر ہیں۔

DARUL IMAAN

آیئے جائزہ لیتے ہیں:

جمع عاقِل اور جمع الفاظ	جمع مُکَسَّر غیر عاقِل اور واحد مؤنث
فعل وَإِذَا لَقُوا۟ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ قَالُوٓا۟ ءَامَنَّا (البقرۃ:14) جب یہ اہل ایمان سے ملتے ہیں، تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں۔ إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ (البینہ:7) یقیناجولوگ ایمان لے آئے اور جنہوں نے نیک عمل کیے۔	**فعل** وَتَرَى ٱلْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِىَ تَمُرُّ مَرَّ ٱلسَّحَابِ (النمل:88) آج تو پہاڑوں کو دیکھتا ہے اور سمجھتا ہے کہ خوب جمے ہوئے ہیں، مگر اُس وقت یہ بادلوں کی طرح اڑرہے ہوں گے۔
اسم اشارہ أُو۟لَٰٓئِكَ أَصْحَٰبُ وہ رہنے والے (البقرۃ217 هَٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِى یہ میری بیٹیاں (ھود:78)	**اسم اشارہ** تِلْكَ ٱلْأَمْثَٰلُ یہ مثالیں (الحشر:21) هَٰذِهِ ٱلتَّمَاثِيلُ یہ مورتیاں (الانبیاء:52)
اسم موصول ٱلْمُؤْمِنُونَ ٱلَّذِينَ سب مؤمن جنکے (الانفال:2) ٱلنِّسْوَةِ ٱلَّٰتِى عورتیں جنہوں نے (یوسف:50)	**اسم موصول** أَمْوَٰلَكُمُ ٱلَّتِى تمھارے جس مال کو (النساء:5) ٱلتَّمَاثِيلُ ٱلَّتِىٓ مُورتیاں جنکے (الا نبیاء:52)
نعت ٱلنَّبِيِّۦنَ مُبَشِّرِيْنَ نبیوں کو خوشخبریاں دینے والا (البقرۃ) ٱلْمَلَٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ پے درپے فرشتے (الانفال:9) ٱلْمُحْصَنَاتِ ٱلْمُؤْمِنَاتِ خاندانی مسلمان عورتیں (النساء)	**نعت** سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ اونچے اونچے تخت (الغاشیہ:13) صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ پُرعظمت صحیفوں (عبس:13) أَبْوَٰبٍ مُّتَفَرِّقَةٍ الگ الگ دروازوں (یوسف:67)

اسم ضمیر	اسم ضمیر
هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ -وہ سب سے زیادہ خسارہ پانے والے (النمل:5)	مَسَاجِدُ یُذْکَرُ فِیْهَا مساجد جن میں یاد کیا جاتا ہے (الحجّ:40)
نَحْنُ اَنْصَارُ ھم مددگار (الصّف:14)	عَلٰی قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا دلوں پر انکے تالے لگے ہوئے(مُحمّد:24)
هُنَّ اُمَّهَاتِ وہ مائیں (المجادلۃ:2)	اَلْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا وہ مثالیں ہم بیان کرتے ہیں (الحشر:21)

3۔

الف) حرفِ جرّ "لِ" کی 4 اهم باتیں

حرفِ جرّ "لِ" کا، کے، کے لیے، واسطے

1) حرفِ جرّ "لِ" اسم پر داخل ہو تو جرّ کے ساتھ آتا ہے۔

جیسے:

لِرَبِّ (المطففین :6) لِوَجْهِ (الدھر:9)

2) حرف جرّ "لِ" جب مُتَّصِل ضمیروں (Pronouns) کے ساتھ جُڑ کر آتا ہے۔ تو ضمیر مُتَّصِل آنے کی وجہ سے "لِ" کا زیر ِ زبر َ میں بدل جاتا ہے۔ قرآن مجید میں اس کا استعمال کثرت سے ہوا ہے۔ جیسے:

لَهُ (اس ایک مرد کے لیے/اس کا)

بَلْ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ كُلٌّ لَهُ قَانِتُونَ (البقرۃ:116)

DARULIMAAN INSTITUTE

لَهَا (اس ایک عورت کے لیے)

لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ (البقرة:286)

لَكُمْ (تم سب کے لیے)

هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعاً (البقرة:29)

لَنَا (ہم سب کے لیے)

لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ (البقرة:134)

3) حروفِ جَرّ "لِ"جب ضمیر مُتَکَلِّم "ي"سے جڑ کر آتا ہے توجَرّ ِ کے ساتھ "لِي" ہی رہتا ہے۔جیسے:

ربِّ اشْرَحْ لِي صَدري و يَسِّرْ لِي أَمْرِي و احْلُل عُقدةً مِنْ لساني يَفقَهوا قَوْلي(طه:25-28)

4 حروفِ جَرّ "لِ" لام تعریف " ال"کیساتھ جوڑا جائے " ال "کا " همزة الوصل" ہمیشہ گر جاتا ہے۔جیسے:

الْبَيْتُ ← لِلْبَيْتِ (لِ + الْبَيْتِ)

4۔ اسمائے موصولہ:

الف) اِسَم مَوْصُوْل" اَلَّذِی " اور " اَلَّتِیْ "کا تثنیہ:

1) اَلَّذِی کا تثنیہ اَلَّذانِ: جیسے:

1) وَ الَّذٰانِ يَأْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا

اور تم میں سے جو دو افراد (دونوں مرد یا ایک مرد و ایک عورت) اس فعل (زنا) کو کریں تو اُن دونوں کو سزا دو۔

1) یہاں " الَّذٰانِ " مرفوع ہے۔

2) "الَّذٰانِ" کو" الَّذَيْنِ " بھی لکھا اور پڑھا جاتا ہے۔

3) الَّذٰانِ وہ، یہ، جو، جن کو، جن سے، جس نے، " ال " کی وجہ سے خاص ہیں۔ اسم معرفہ ہیں۔

2) وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا (حم السجدة: 29)

اور کہا جنہوں نے کفر کیا، کہ اے ہمارے رب! جنوں اور انسانوں (کے وہ دونوں فریق) کو ہمیں دکھا، جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تاکہ ہم ان (فریق) کو اپنے قدموں تلے روند ڈالیں۔

2۔ الَّتِيْ کا تثنیہ اللَّتَانِ جیسے:

1) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہ نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالی عنہ سے پوچھا"

يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَنِ اللَّتَانِ تَظَاهَرَتَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَزْوَاجِهِ "؟

"اے امیر المؤمنین! وہ کونسی بیویاں ہیں؟ جنھوں نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مقابلے میں باہم اتفاق کیا تھا"؟

2)"اَلَّتَانِ "کو"اَلَّتَیْنِ" بھی لکھااور پڑھا جاتا ہے۔

3) اِسَم مَوْصُوْل مُثَنّٰی میں مُعْرَب ہیں۔

خُلَاصَۃُ الْقَوَاعِد

1)اسمائے اشارہ قریب اور بعید، مُثَنّٰی میں، مُعْرَب ہیں۔

2) مُثَنّٰی اسمائے قریب کی، رفعی حالت "هٰذَانِ "اور"هَاتَانِ "ہے۔ جبکہ یہ نصبی حالت ◌َ وجرّی حالت ◌ِ میں"هٰذَیْنِ "اور"هَاتَیْنِ "آتے ہیں۔

3)اسی طرح مُثَنّٰی اسمائے بعید کی، رفعی حالت "ذَانِکَ "اور تَانِکَ اور نصبی اور جرّی حالت "ذَیْنِکَ "اور"تَیْنِکَ "ہوتی ہے۔

4)اسم موصول مُثَنّٰی میں،مُعْرَب ہیں۔

5)اسم موصول کی مُثَنّٰی میں، رفعی حالت "اَلَّذَانِ "اور"اَلَّتَانِ "اور نصبی حالت اور جرّی حالت "اَلَّذَیْنِ "اوراَلَّتَیْنِ "ہے۔

6)جمع مُکَسَّر غیر عاقل کے لیے 5 چیزیں "واحد مؤنث"استعمال کی جاتی ہے

1) فعل 2) اسم موصول 3) اسم اشارہ 4) صفت 5) ضمیر

7) بعض اقات صفت، واحد اور جمع دونوں طرح آتی ہے۔

8) جمع مُکَسَّر عاقل کے لیے اسم اشارہ واحد مؤنث بھی آسکتا ہے۔

9) جمع عَاقل کے ساتھ اسم اشارہ، اسم موصول، صفت اور ضمیر، جمع استعمال کیے جاتے ہیں۔

10) جبکہ واحد اور تثنیہ میں عَاقل اور غیر عَاقل دونوں برابر ہیں۔

11) حرف جرّ " لِ" اسم کے ساتھ جَرّ ِ کے ساتھ آتا ہے۔

13) ضمائر مُتَّصِل کے ساتھ جڑ کر آنے کی وجہ سے حرف جرّ " لِ" کا زیر ِ زبر َ میں بدل جاتا ہے۔

14) حرفِ جرّ " لِ" ضمیر مُتَکَلِّم "ي" سے جڑ کر جب آتا ہے تو جَرّ ِ کے ساتھ "لِي" ہی رہتا ہے۔

15) حرفِ جرّ " لِ" لام تعریف " ال" کیساتھ جوڑا جائے " ال "کا " همزة الوصل" ہمیشہ گر جاتا ہے- جیسے:

اَلْبَيْتُ ⟵ لِلْبَيْتِ (لِـ + اَلْبَيْتِ)

DARULIMAAN INSTITUTE